CHAPTER 19

Social and Religious Reform Movements

1. ** کیا آپ مندرجہ ذیل بیان سے اتفاق کرتے ہیں: "مغربی تعلیم اور عیسائی مشنریوں نے ہندوستان میں سماجی اور مذہبی اصلاحی تحریک کو متاثر کیا"؟ کیوں؟**

جواب: ہاں، میں متفق ہوں۔ مغربی تعلیم نے مساوات، آزادی اور سائنسی سوچ جیسے نئے نظریات متعارف کرائے ہیں۔ عیسائی مشنریوں نے اچھوت جیسی سماجی برائیوں کو اجاگر کیا اور خواتین کی تعلیم کو فروغ دیا۔ راجہ رام موہن رائے اور جیوتی راؤ پھولے جیسے مصلحین سماجی اور مذہبی تبدیلیاں لانے کے لیے ان خیالات سے متاثر تھے۔

2** اصلاحی تحریک کی ترقی میں پرنٹنگ پریس کی کیا اہمیت تھی؟**

جواب: پرنٹنگ پریس نے اخبارات، پمفلٹ اور کتابوں کے ذریعے خیالات کو تیزی سے پھیلانے میں مدد کی۔ اصلاح کاروں نے اس کا استعمال لوگوں کو سماجی برائیوں جیسے ذات پات کے امتیاز کے بارے میں تعلیم دینے اور مساوات، خواتین کے حقوق اور تعلیم کے نظریات کو فروغ دینے کے لیے کیا۔

3. ** مذہبی اصلاحات کے پیچھے بنیادی خیال پیچیدہ رسومات، بہت سے دیوتاؤں کی پوجا اور بتوں کی پوجا، پردہ کے نظام کو ختم کرنا تھا۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ لوگوں نے ان اصلاحات کو قبول کیا ہے؟ وضاحت کریں۔**

جواب: کچھ لوگوں نے ان اصلاحات کو قبول کیا، لیکن بہت سے لوگ اب بھی روایتی طریقوں پر عمل پیرا ہیں۔ جب کہ ترقی ہوئی ہے، خاص طور پر شہروں، دیہی علاقوں اور بعض کمیونٹیز میں اب بھی رسومات اور توہمات پر قائم ہیں۔

4. ** آپ کے خیال میں رمابائی جیسے لوگوں نے بیواؤں کی حالت پر خصوصی توجہ کیوں دی؟**

جواب: رامابائی نے بیواؤں پر توجہ مرکوز کی کیونکہ انہیں معاشرے میں انتہائی امتیازی سلوک اور تنہائی کا سامنا تھا۔ انہیں تعلیم اور حقوق سے محروم رکھا گیا۔ وہ تعلیم کے ذریعے انہیں بااختیار بنانا چاہتی تھی اور انہیں باوقار زندگی گزارنے میں مدد کرنا چاہتی تھی۔

5. ** 19ویں صدی میں ہندوستان میں ایک سماجی مصلح کے طور پر راجہ رام موہن رائے کے کردار کی وضاحت کریں۔**

جواب: راجہ رام موہن رائے نے ستی، بچوں کی شادی، اور ذات پات کے امتیاز جیسے طریقوں کے خلاف جدوجہد کی۔ انہوں نے خواتین کی تعلیم اور عقلی سوچ کو فروغ دیا۔ انہوں نے مغربی تعلیم سے نئے خیالات متعارف کروا کر ہندوستانی معاشرے کو جدید بنانے کا کام بھی کیا۔

6. **انگریزی تعلیم کے فروغ میں سر سید احمد خان کی بنیادی فکر کیا تھی؟**

جواب: سر سید احمد خان کا خیال تھا کہ انگریزی تعلیم سے مسلمانوں کو روزگار کے بہتر مواقع تک رسائی اور جدید نظریات کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ وہ چاہتے تھے کہ وہ سائنس، ٹیکنالوجی اور انتظامیہ میں ترقی کریں تاکہ معاشرے میں ان کی حالت بہتر ہو۔

7. **مختلف رہنماؤں نے مختلف طریقوں کے بارے میں سوچا جس سے 'اچھوت' ذاتوں کو باقی تمام لوگوں کے برابر بنایا جاسکتا ہے۔ پھولے، بھاگیہ ریڈی ورما، نارائنا گرو، امبیڈکر، اور گاندھی جی جیسے لیڈروں کی تجاویز کے ساتھ ایک میز بنائیں۔**

جواب:

لیڈر	**تجویز**
جیوتی راؤ پھولے	تعلیم سب کے لیے، ذات پات کی تفریق کا خاتمہ
بھاگیہ ریڈی ورما	دلتوں کے حقوق اور پیشوں میں وقار
نارائن گرو	ایک ذات، ایک مذہب، ایک خدا سب کے لیے
امبیڈکر	مندر میں داخلہ، تعلیم، قانونی اصلاحات
گاندھی جی	اچھوت کا خاتمہ، ہریجنوں کی ترقی

8. **ذات آج کیوں اتنا متنازعہ مسئلہ بنی ہوئی ہے؟ آپ کے خیال میں نوآبادیاتی دور میں ذات پات کے خلاف سب سے اہم تحریک کیا تھی؟**

جواب: تعلیم، ملازمتوں اور معاشرے میں امتیازی سلوک اور عدم مساوات کی وجہ سے ذات متنازعہ رہتی ہے۔ امبیڈکر کی زیر قیادت مندر میں داخلے کی تحریک سب سے اہم تھی، کیونکہ اس کا مقصد سب کو مساوی مذہبی حقوق فراہم کرنا تھا۔

9. **امبیڈکر مندر میں داخلے کی تحریک کے ذریعے کیا حاصل کرنا چاہتے تھے؟**

جواب: امبیڈکر دلتوں کو مندروں میں داخل ہونے اور آزادی سے عبادت کرنے کی اجازت دے کر سماجی مساوات حاصل کرنا چاہتے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ یہ ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کو چیلنج کرے گا اور سب کے لیے وقار کو فروغ دے گا۔

10. ** آپ کی رائے میں ہندوستانی معاشرے کو سماجی برائیوں سے نجات دلانے میں سماجی اصلاح کی تحریکیں کس حد تک کارگر تھیں؟ آج آپ کو کون سی سماجی برائیاں نظر آتی ہیں؟ **

** جواب: ** سماجی اصلاحات کی تحریکیں ستی، بچپن کی شادی، اور اچھوت جیسے طریقوں کو کم کرنے میں کامیاب ہوئیں۔ تاہم، ذات پات کی تفریق، جہیز، اور صنفی عدم مساوات جیسے مسائل اب بھی موجود ہیں اور ان پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

11. ** ایک پمفلٹ بنائیں جو لڑکیوں کی تعلیم کے مسئلے اور اس کی اہمیت کو ظاہر کرے۔ **

** جواب: **

** عنوان: ** لڑکیوں کو تعلیم دیں، معاشرے کو بااختیار بنائیں

** اہم نکات: **

- تعلیم لڑکیوں کو آزادی اور اعتماد دیتی ہے۔

- تعلیم یافتہ خواتین معیشت میں اپنا حصہ ڈال سکتی ہیں۔

- یہ بچوں کی شادیوں کو کم کرتا ہے اور مساوات کو فروغ دیتا ہے۔

- ہر لڑکی سیکھنے اور بڑھنے کے حق کی مستحق ہے۔

12. ** سماجی اصلاح کاروں کی آپ کو کون سی خوبیاں پسند تھیں؟ کیوں؟ **

** جواب: ** میں سماجی برائیوں کے خلاف لڑنے کے لیے ان کی ہمت اور لگن کی تعریف کرتا ہوں۔ راجہ رام موہن رائے اور امبیڈکر جیسے مصلحین نے مخالفت کا سامنا کرتے ہوئے بھی مساوات اور انصاف کے لیے انتھک محنت کی۔ ان کا وژن اور عزم ہمیں بہتر معاشرے کے لیے کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔